© rasailojaraid.com



(۱) انعام محمدی (عیدکے مسائل) ۳/ (۲) زکوٰۃ محمدی ۵/ (۳) صلوٰۃ محمدی ۶/ (۴) ضرب محمدی ۳/ (۵) اذان محمدی ۳/ (۶) عقیدہ محمدی ۴/ (۷) عقائد محمدی ۴/ (امام احمد کے رسالہ عقائد کا ترجمہ) (۸) تعلیم محمدی (عورتوں کی تعلیم کتابت کا جواز)

ان میں ہر رسالہ اپنے موضوع پر خوب ہے۔ تبلیغ کے لئے "محمدیات" بہت مفید ہیں۔ جماعت کے ارباب ثروت اور تبلیغی اداروں کو چاہئے کہ کافی تعداد میں خرید کر مستحق حضرات تک پہنچائیں۔ ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اس تعاون سے مولانا کی دوسری تالیفات بھی شائع ہو سکیں گی۔ اس خیال سے ناشرین نے فیصلہ کیا ہے کہ تقسیم کرنے والوں کے لئے ۲۰ فی صدی رعایت سے دے دیں گے مثلاً جج محمدی ۱۲/۸/- روپے سینکڑہ کی بجائے ۱۳/۲/- روپے (تیرہ روپے دو آنے) میں مل سکے گی۔ امید ہے کہ ارباب خیر اس طرف توجہ کریں گے۔

**سبیل الرشاد فی تفریق التبادلہ والشغار** مرتبہ مولانا فضل حق صاحب قریشی السلفی میانوالی۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۱۶ ۸۴ صفحات۔ کاغذ سفید طباعت گوارا قیمت ایک روپیہ، ناشر:۔ جمعیت اہل حدیث میانوالی

شادی بیاہ کے سلسلے میں جن مروجہ رسومات نے عائلی زندگی کو مشکل تر بنا دیا ہے۔ ان میں ایک بٹہ کی رسم بھی ہے اس غلط رسم نے بہت فساد مچا رکھا ہے۔ جید علماء اہل حدیث کی ایک جماعت نے بٹہ مروجہ کو "شغار" قرار دے کر اس کی حرمت کا فتویٰ دیا ہے، کیونکہ شغار کی ممانعت احادیث میں وارد ہے۔ بعض دوسرے جید علماء مروجہ بٹہ کو شغار نہیں قرار دیتے، نہ اس کو شغار والی احادیث کا مصداق سمجھتے ہیں۔ سبیل الرشاد میں موخر الذکر اہل علم کے فتاوی اور تحقیقات جمع کر دی گئی ہیں ان فتاوی کے ضمن میں اس موضوع پر اچھا مواد جمع ہو گیا ہے جس سے اس مسئلے کے شائقین کو استفادہ کرنا چاہیے۔ یہ ایک اہم معاشرتی مسئلہ ہے، جس کی تحقیق و تدقیق ضروری ہے یہ رسالہ اس میں اچھا معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

**بستان المحدثین اردو** تالیف حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی ترجمہ مولانا عبد السمیع صاحب دیوبندی نظر ثانی:۔ جناب بشیر محمد صاحب دہلوی تقطیع ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۲۲۶ کتابت، کاغذ، طباعت اعلیٰ! قیمت مجلد (خوبصورت گرد پوش) پانچ روپے۔

ناشر:۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی۔

ہمارے ہاں کے عربی مدارس میں شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی مساعی تجدید و اصلاح کی بدولت جب کتب حدیث خصوصاً صحاح ستہ پڑھی پڑھائی جانے لگیں تو قدرۃً حدیث کی کتابوں اور ان کے مصنفین کے تعارف کی ضرورت محسوس کی گئی جس کو شاہ صاحب ہی کے فرزند اکبر اور جانشین حضرت شاہ عبد العزیزؒ نے بستان المحدثین لکھ کر پورا کیا

© rasailojaraid.com